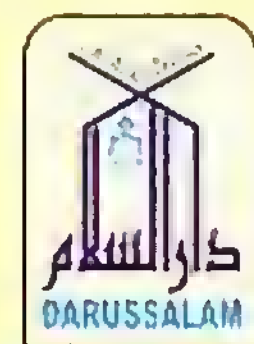


صحیح بخاری تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے ماخوذ

تفسیر حسن الکلام (اردو)

ترجمہ قرآن
حافظ صلاح الدین یوسف رحمۃ اللہ علیہ
مولانا محمد عبد الجبار رحمۃ اللہ علیہ

انتخاب
ڈاکٹر محمد محسن خاں رحمۃ اللہ علیہ



حقوق الطبع والنشر محفوظة للنّاشر

قرآن مجید کے اس نسخے کی کتابت اور ڈیزائننگ کا مکمل یا کوئی بھی حصہ کسی طرح بھی نقل نہیں کیا جاسکتا۔ اشاعت کی غرض سے مکمل یا جزوی طور پر اس کی فوٹو کاپی بھی نہیں کی جاسکتی۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ (ادارہ)



ALL RIGHTS RESERVED

Calligraphy of this Holly Quran, It's ornament designs or any part of them may not be reproduced or utilized in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying and recording, or by any information storage and retrieval system, without written permission of the publisher. Trespassers will be prosecuted.

سعودی عرب (ہیڈ آفس)

پوسٹ بکس: 22743 الرياض: 11416 سعودی عرب فون: 4033962-4043432 00966 1

فیکس: 4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

طریق مکہ - العلیا - الرياض فون: 4614483 00966 1 فیکس: 4644945

شارع البعین - الملز - الرياض فون: 4735220 فیکس: 4735221

جدہ فون: 6879254 00966 2 فیکس: 6336270

الخبر فون: 8692900 00966 3 فیکس: 8691551

شارجہ: فون: 5632623 00971 6 امریکہ: ہوسٹن فون: 7220419 001 713

فیکس: 7220431

فیکس: 5632624

نیویارک فون: 6255925 001 718

لندن: فون: 85394885 0044 20

فیکس: 6251511

فیکس: 020 85394889

پاکستان (ہیڈ آفس و مرکزی شوروم)

36 - لوہاں، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7110081-7111023-7232400-7240024 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com

E-mail: info@darussalampk.com

غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

مون مارکیٹ اقبال ٹاؤن - لاہور فون: 7846714

کراچی شوروم: Z-110,111 (D.C.H.S) مین طارق روڈ (بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اسلام آباد شوروم: F-8 مرکز، اسلام آباد فون: 051-2500237

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے وحی کا سلسلہ جاری کیا جس کی تعلیم اور تشریح و تفسیر کے لیے اللہ کے برگزیدہ بندے یعنی انبیاء علیہم السلام مبعوث کیے جاتے رہے۔ قرآن مجید اسی سلسلہ وحی کا نقطہ اختتام اور انسانی ہدایت کا آخری صحیفہ ہے جس کی توضیح، تشریح اور تفسیر کا لوازمہ نقوش سنت میں محدثانہ طریق پر محفوظ کیا گیا ہے۔ یہی باعث ہے کہ امت مسلمہ کے اکابر علماء اور مفسرین نے ہر دور میں قرآن مجید کے ترجمہ و تفسیر کی سعادت کو حاصل کیا ہے۔ عہد حاضر میں تفسیر ماثورہ کی قدیم روایت کو جدید اسلوب میں پیش کرنے کا امتیاز ”دارالسلام“ کو حاصل ہے۔ قرآن مجید کے علوم اور تفسیری مباحث کے لیے اس ادارے کی خدمات کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ مقبولیت عطا کی ہے۔ دارالسلام کی طرف سے اب تک عربی، انگریزی، ہندی، بنگلہ، پشتو، ہسپانوی، فرینچ، البانوی اور مالاباری زبانوں میں تراجم و حواشی کا کام مقبول ہو چکا ہے جبکہ روسی، فارسی اور ترکی زبانوں میں تراجم کا کام آخری مراحل میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اردو زبان میں بھی دارالسلام کی دو مختصر تفاسیر کو مقبولیت عامہ حاصل ہوئی ہے۔

دارالسلام کی ترجمہ و حواشی میں اولین کوشش انگریزی زبان میں ”دی نوبل قرآن“ کی صورت میں ہوئی ہے۔ اس مختصر تفسیر کی تکمیل کی سعادت اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر تقی الدین الہلالی رحمہ اللہ اور ڈاکٹر محمد حسن خاں حفظہ اللہ کو عطا کی۔ دور حاضر میں یہ انگریزی زبان میں مقبول ترین کاوش ہے۔

پیش نظر تفسیر ”احسن الکلام“ انھیں انگریزی حواشی کا آسان اور عام فہم اردو ترجمہ ہے جسے جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض کے ایک فاضل ڈاکٹر محمد امین رحمۃ اللہ علیہ نے مکمل کیا، موجودہ ایڈیشن میں تفسیری حواشی میں بیشتر مفید اضافے بھی شامل کیے گئے ہیں جو ادارے کی معروف تفسیر ”احسن البیان“ سے ماخوذ ہیں۔ اس پر نظر ثانی اور تنقیح و تہذیب کی نازک اور گرانقدر ذمہ داری ادارے کے ریسرچ فیلو مولانا سلیم اللہ زمان رحمۃ اللہ علیہ نے سرانجام دی ہے۔

قرآن مجید کے اردو ترجمے کی اہم ترین اور گرانبار ذمہ داری ادارے کے ریسرچ سکالرز محترم حافظ صلاح الدین یوسف رحمۃ اللہ علیہ اور مولانا محمد عبدالجبار رحمۃ اللہ علیہ نے انجام دی ہے۔

چند نمایاں خصوصیات:

- ✽ قرآن مجید کا متن رسم عثمانی کے مطابق ہے جو خطاطی اور کتابت کا شاہکار ہے۔
- ✽ 15 سطری قرآنی متن الحمد للہ ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہے جس کا ہر صفحہ آیت پر ختم ہوتا ہے۔
- ✽ یہ ایڈیشن تلاوت اور ترجمہ کے لیے نہایت مفید ہے جس میں متن اور ترجمے کا پوائنٹ بہت نمایاں ہے۔

✽ ادارے کی طرف سے ”بابا سلام“ کے نام سے ڈیجیٹل ڈیوائسز میں سے اہم ترین ایجوکیشنل سیریز ”قاری الکتب“ (The Book Reader) کے لیے بطور خاص یہ ایڈیشن تیار کیا گیا ہے جس کے ذریعے سے آپ تلاوت اور ترجمہ سن اور سیکھ بھی سکتے ہیں۔

- ✽ تفسیری احادیث میں سے بیشتر کا تعلق صحیحین سے ہے۔
- ✽ تفسیری حواشی میں تفسیر ابن کثیر، فتح القدیر اور تفسیر قرطبی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔
- ✽ تفسیر میں تمام احادیث واقوال کی تخریج، تنقیح اور نظر ثانی کردی گئی ہے۔

”احسن الکلام“ میں نہ تو اسرائیلی روایات کے باعث اُکتا دینے والی تفصیل ہے اور نہ اس قدر اختصار کہ مطالب اور معانی تشنہ رہ جائیں۔ یہ اختیار بہت جاذب اور دورِ حاضر کے مصروف حضرات کے لیے ایک نادر ہدیہ ہے۔ نئی سطر سے دارالسلام، لاہور کے منیجر حافظ عبدالعظیم اسد نے اس تازہ طباعت کی پیش کش میں جہاں علمی اور تحقیقی لوازم کا خیال رکھا ہے وہاں طباعت کی فنی ضرورتوں کا ادراک بھی کیا، جس کے باعث اُردو زبان کے ذخیرہ تفسیر میں یہ ایک مفید، نافع اور مستند کاوش کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔ فنی مراحل کمپوزنگ، ڈیزائننگ میں ہارون الرشید نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا موثر ذریعہ بنائے۔ آمین یا رب العالمین!

خادم کتاب و سنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام۔ الرياض، لاہور

جمادی الثانیہ 1428ھ اگست 2007ء

سُورَتوں کی فہرست

صفحہ نمبر	شمار پارہ	نام سُورت	شمار سُورت	صفحہ نمبر	شمار پارہ	نام سُورت	شمار سُورت
396	20-21	سُورَةُ الْعَنْكَبُوتِ مَكِّيَّةٌ	29	1		سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ	1
404	21	سُورَةُ الرُّومِ مَكِّيَّةٌ	30	2	1-2-3	سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	2
411	21	سُورَةُ لُقْمَنِ مَكِّيَّةٌ	31	50	3-4	سُورَةُ آلِ عِمْرَانَ مَدَنِيَّةٌ	3
415	21	سُورَةُ الشُّجَرَةِ مَكِّيَّةٌ	32	77	4-5-6	سُورَةُ النَّسَاءِ مَدَنِيَّةٌ	4
418	21-22	سُورَةُ الْأَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ	33	106	6-7	سُورَةُ الْمَائِدَةِ مَدَنِيَّةٌ	5
428	22	سُورَةُ سَبَأٍ مَكِّيَّةٌ	34	128	7-8	سُورَةُ الْأَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	6
434	22	سُورَةُ فَاطِرٍ مَكِّيَّةٌ	35	151	8-9	سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	7
440	22-23	سُورَةُ يَسٍّ مَكِّيَّةٌ	36	177	9-10	سُورَةُ الْأَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ	8
445	23	سُورَةُ الصَّفَاتِ مَكِّيَّةٌ	37	187	10-11	سُورَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	9
452	23	سُورَةُ صٍّ مَكِّيَّةٌ	38	208	11	سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ	10
458	23-24	سُورَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	39	221	11-12	سُورَةُ هُودٍ مَكِّيَّةٌ	11
467	24	سُورَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ	40	235	12-13	سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ	12
477	24-25	سُورَةُ حَمِّ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	41	249	13	سُورَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	13
483	25	سُورَةُ الشُّورَى مَكِّيَّةٌ	42	255	13	سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ مَكِّيَّةٌ	14
489	25	سُورَةُ الزُّخْرِفِ مَكِّيَّةٌ	43	261	13-14	سُورَةُ الْحَجَرِ مَكِّيَّةٌ	15
495	25	سُورَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	44	267	14	سُورَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	16
498	25	سُورَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	45	282	15	سُورَةُ بَنِي إِسْرَءِيلَ مَكِّيَّةٌ	17
502	26	سُورَةُ الْأَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	46	293	15-16	سُورَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ	18
506	26	سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ	47	305	16	سُورَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	19
511	26	سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	48	312	16	سُورَةُ طهٍ مَكِّيَّةٌ	20
515	26	سُورَةُ الْحَجَرِ مَدَنِيَّةٌ	49	322	17	سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ	21
518	26	سُورَةُ قٍ مَكِّيَّةٌ	50	331	17	سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ	22
520	26-27	سُورَةُ الذَّارِيَةِ مَكِّيَّةٌ	51	342	18	سُورَةُ الْمُؤْمِنُونَ مَكِّيَّةٌ	23
523	27	سُورَةُ الطُّورِ مَكِّيَّةٌ	52	350	18	سُورَةُ التُّورِ مَدَنِيَّةٌ	24
526	27	سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	53	359	18-19	سُورَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ	25
528	27	سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	54	366	19	سُورَةُ الشُّعَرَاءِ مَكِّيَّةٌ	26
531	27	سُورَةُ الرَّحْمَنِ مَدَنِيَّةٌ	55	376	19-20	سُورَةُ النَّملِ مَكِّيَّةٌ	27
534	27	سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	56	385	20	سُورَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	28

شمار سورت	نام سورت	شمار پاره	صفحه نمبر	شمار سورت	نام سورت	شمار پاره	صفحه نمبر
57	سُورَةُ الْحَدِيدِ مَكِّيَّةٌ	27	537	86	سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	30	596
58	سُورَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	542	87	سُورَةُ الْأَعْلَى مَكِّيَّةٌ	30	597
59	سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	28	545	88	سُورَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	30	597
60	سُورَةُ الْمَتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	549	89	سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	30	598
61	سُورَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	28	551	90	سُورَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	30	600
62	سُورَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	553	91	سُورَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	30	600
63	سُورَةُ النُّفُوفِ مَدَنِيَّةٌ	28	554	92	سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ	30	601
64	سُورَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ	28	556	93	سُورَةُ الضُّحَى مَكِّيَّةٌ	30	602
65	سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	28	558	94	سُورَةُ الشَّرْحِ مَكِّيَّةٌ	30	602
66	سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ	28	560	95	سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ	30	603
67	سُورَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	29	562	96	سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	603
68	سُورَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	29	564	97	سُورَةُ الْقَدَرِ مَكِّيَّةٌ	30	604
69	سُورَةُ الْحَاقَّةِ مَكِّيَّةٌ	29	567	98	سُورَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	30	604
70	سُورَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	29	569	99	سُورَةُ الزَّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	30	605
71	سُورَةُ نُوحٍ مَكِّيَّةٌ	29	571	100	سُورَةُ الْعَدِيثِ مَكِّيَّةٌ	30	605
72	سُورَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	29	573	101	سُورَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	30	606
73	سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	29	576	102	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ	30	606
74	سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	29	578	103	سُورَةُ الْحَصْرِ مَكِّيَّةٌ	30	607
75	سُورَةُ الْقِيَمَةِ مَكِّيَّةٌ	29	580	104	سُورَةُ الْهَمِزَةِ مَكِّيَّةٌ	30	607
76	سُورَةُ الدَّاهِرِ مَدَنِيَّةٌ	29	582	105	سُورَةُ الْفِيلِ مَكِّيَّةٌ	30	607
77	سُورَةُ الْمُرْسَلَاتِ مَكِّيَّةٌ	29	584	106	سُورَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ	30	608
78	سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	30	586	107	سُورَةُ الْمَاعُونِ مَكِّيَّةٌ	30	608
79	سُورَةُ النَّازِعَاتِ مَكِّيَّةٌ	30	587	108	سُورَةُ الْكَوثرِ مَكِّيَّةٌ	30	608
80	سُورَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	30	589	109	سُورَةُ الْكَافِرُونَ مَكِّيَّةٌ	30	608
81	سُورَةُ التَّكْوِيْنِ مَكِّيَّةٌ	30	590	110	سُورَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	30	609
82	سُورَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	30	591	111	سُورَةُ الْاَلْهَبِ مَكِّيَّةٌ	30	609
83	سُورَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	30	592	112	سُورَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	30	609
84	سُورَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	30	594	113	سُورَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	610
85	سُورَةُ الْبُرُوجِ مَكِّيَّةٌ	30	595	114	سُورَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	30	610

(آيَاتُهَا ٧) سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (رُكُوعُهَا ١)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ①
الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ②
الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ③ مُلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ④
إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ⑤ اهْدِنَا
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ⑥ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ
وَلَا الضَّالِّينَ ⑦

سورہ فاتحہ ①

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ① تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب ② ہے نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ③ بدلے کے دن کا مالک ہے ④ ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ⑤ دکھا ہمیں سیدھا راستہ ③ ⑥ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، ④ جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے ⑤ ⑦

① رسول اللہ ﷺ نے ابوسعید بن معلیؓ سے فرمایا:

”میں تمہیں ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن میں سب سورتوں سے زیادہ عظمت والی ہے..... وہ ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یعنی سورہ فاتحہ ہے۔ اس میں سات آیات ہیں جو (نماز کی ہر رکعت میں) دہرائی جاتی ہیں۔“ (البخاری، التفسیر، باب: 1)

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر نماز میں سورہ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔

حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جو شخص نماز میں سورہ فاتحہ نہ پڑھے، اس کی نماز ہی نہیں۔“ (البخاری، الاذان، باب: 95، حدیث: 756)

② [رَبّ] اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے۔ اس کے معنی ہیں: تمام کائنات کا پروردگار، خالق، مالک، منتظم، رازق، آقا، مدبر، داتا، نگہدار اور محافظ۔

③ یعنی ہدایت دے۔ ہدایت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو محض اللہ کی توفیق سے میسر آتی ہے اور دوسری وہ جو انبیاء ﷺ اور اللہ کے مخلص اور نیک بندوں کی تعلیم و تبلیغ کے ذریعے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہاں ہدایت سے مراد اللہ تعالیٰ سے صراطِ مستقیم کی رہنمائی اور اس پر استقامت کی دعا ہے۔

④ یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا راستہ جیسا کہ سورہ نساء کی آیت: 69 میں وضاحت ہے۔

⑤ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

”جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ﴾ کہے تو تم ”آمین“ کہو۔ جس کی آمین

فرشتوں کی آمین سے ہم آہنگ ہو گئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔“

(البخاری، الاذان، باب: 113، حدیث: 782)

(آيَاتُهَا 286) سُورَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (رُكُوعَاتُهَا 40)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْم ① ذَلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ
هُدًى لِلْمُتَّقِينَ ② الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ③
وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ
وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْآخِرَةَ
هُمْ يُوقِنُونَ ④

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

۱۔ یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے متقین^① کے لیے ② وہ جو غیب^② پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے ہیں^③ اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے اس میں سے وہ انفاق (خرچ) کرتے ہیں^④ اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں^④

① [مُتَّقِينَ] سے مراد وہ لوگ ہیں جو صرف اللہ سے ڈرتے ہیں، اس کے احکامات کو بجالاتے اور اس کے منع کردہ کاموں سے باز رہتے ہیں۔ ② ویسے تو یہ کتاب تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے ہے لیکن اس چشمہ فیض سے سیراب صرف وہی لوگ ہوں گے جن کے دلوں میں اللہ کا خوف ہوگا کیونکہ جنہیں مرنے کے بعد جواب دہی کا احساس ہی نہیں وہ ہدایت کی طلب یا گمراہی سے بچنے کا جذبہ ہی نہیں رکھتے۔

② [غَيْب] میں وہ تمام چیزیں داخل ہیں جن کا ادراک اس دنیا میں عقل اور حواس سے نہیں ہو سکتا۔ جیسے کہ وجود باری تعالیٰ، ملائکہ، حیات بعد الممات وغیرہ۔ ایمان بالغیب سے مراد، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی ان تمام باتوں پر یقین رکھنا ہے جو عقل و حواس سے ماوراء ہیں، مثلاً: اللہ پر ایمان لانا، فرشتوں کو اور کتب آسمانی کو ماننا، رسولوں کو تسلیم کرنا، قیامت اور اس کی تفصیلات کو حقیقی سمجھنا اور تقدیر پر اعتقاد رکھنا۔ اسی طرح ماضی، حال اور مستقبل کے امور کو بالکل برحق ماننا بھی ایمان بالغیب کا ایک حصہ ہے۔

③ [إِقَامَتِ صَلَوةٍ] کا مطلب ہے کہ ہر مسلمان مرد و عورت دن بھر میں پانچ نمازیں ان کے مقررہ اوقات میں باقاعدگی سے ادا کرے۔ مرد مسجد میں باجماعت اور عورت اپنے گھر میں ادا کرے۔ ہر صاحب اختیار اپنے دائرہ اختیار میں سب لوگوں کو بھی نماز کی پابندی کروائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ نماز اس طرح پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ (البخاری، الاذان، باب: 18، حدیث: 631)

④ [إِنْفَاقٍ] سے مراد اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ اس میں زکاۃ بھی آ جاتی ہے اور عام صدقہ و خیرات بھی حتیٰ کہ بیوی بچوں اور دیگر اہل خانہ کی کفالت بھی۔ بشرطیکہ حاصل کردہ مال صرف حلال ذرائع پر مبنی ہو۔ زکاۃ سے مراد یہ ہے کہ ایک مسلمان کا ملکیتی مال و جائیداد وغیرہ جب ایک مخصوص نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر پورا سال گزر جائے تو اس کا ایک متعین حصہ مسلمان معاشرے کے غرباء و مساکین کا حق ہے جسے ان تک پہنچانا واجب ہے۔

أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْبَٰرِحُونَ ⑤

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

لَا يُؤْمِنُونَ ⑥ خَتَمَ اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰ

أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يَقُولُ آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِينَ ⑧

يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ

وَمَا يَشْعُرُونَ ⑨ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا ۖ

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۖ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ⑩ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ⑪

إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ ⑫ وَإِذَا

قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ

السُّفَهَاءُ ۚ إِلَّا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِنْ لَا يَعْلَمُونَ ⑬

وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ

شَٰطِئِنِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزَءُونَ ⑭

اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ⑮

یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی فلاح پانے والے ہیں ⑤ بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا، آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑥ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ⑦ اور بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے، حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں ⑧ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں جو ایمان لائے مگر وہ اپنے آپ کے سوا کسی کو دھوکا نہیں دیتے اور وہ شعور نہیں رکھتے ⑨ ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس بنا پر کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ⑩ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں ⑪ سن لو! بے شک وہی فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے ⑫ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے ہیں؟ سن لو! بے شک وہی بیوقوف ہیں لیکن وہ نہیں جانتے ⑬ اور جب وہ ان سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے اور جب وہ اپنے شیطانوں کے پاس تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں، ان لوگوں سے تو ہم صرف مذاق کرتے ہیں ⑭ اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتا ہے، وہ (اس میں) بھٹکتے پھرتے ہیں ⑮

① یہ ان کے عدم ایمان کی وجہ بیان کی گئی ہے کہ چونکہ کفر و معصیت کے مسلسل ارتکاب کی وجہ سے ان کے دلوں سے قبول حق کی استعداد ختم ہو چکی ہے۔ ان کے کان حق بات سننے کے لیے آمادہ نہیں اور ان کی نگاہیں کائنات میں پھیلی ہوئی رب کی نشانیاں دیکھنے سے محروم ہیں تو اب وہ ایمان کس طرح لا سکتے ہیں؟ ایمان تو انہی لوگوں کے حصے میں آتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کرتے ہیں اور ان سے معرفتِ کردگار حاصل کرتے ہیں۔ مزید دیکھیں (سورہ مطفقین: 14/83) اسی کیفیت کو قرآن نے ”مہر لگ جانے“ سے تعبیر فرمایا ہے جو ان کی مسلسل بد اعمالیوں کا منطقی نتیجہ ہے۔